۶۔ پتّھر کا زمانہ (حَجَری عہد): پتّھر کے ہتھیار

۶ء۱ ضرورت کے مطابق ہتھیاروں کی شکلیں اور قسمیں

۶ء۲ پتّھر کے زمانے کے ہتھیار

۶ء۱ ضرورت کے مطابق ہتھیاروں کی شکلیں اور قسمیں

فرض کیجیے ہمیں زمین میں کوئی چمک دار چیز دھنسی ہوئی دِکھائی دیتی ہے تب اُسے باہر نکالنے کے لیے ہم کیا کریں گے؟ شاید ہم اُسے اُنگلیوں سے کریدنے کی کوشش کریں گے۔ اس میں کامیاب نہ ہوں تو کوئی سخت ٹہنی تلاش کرکے اُس ٹہنی سے کرید کر دیکھیں گے۔ اس میں بھی ناکام رہے تو کوئی چھوٹا سا نوکدار پتّھر تلاش کرکے لائیں گے کہ اس سے ضرور کام بن جائے گا۔ اس سے بھی کام نہ ہوسکے تو ہمیں لوہے کی سلاخ لانی ہوگی۔ یہاں یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ کام کی ضرورت کے مطابق وسائل کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

وسائل کے انتخاب کی بنیاد ذیل کی چار باتوں پر ہوتی ہے:

۱۔ وسائل کی دستیابی

۲۔ کم سے کم وقت اور کم سے کم توانائی کا استعمال

۳۔ زیادہ سے زیادہ مفید

۴۔ وسائل کے استعمال کی مشق سے حاصل شدہ مہارت

چمپانزی جیسے بندر بھی سخت بیج یا سخت خول والے پھل توڑنے کے لیے پتّھر کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح چیونٹیوں کے گھروں میں سے چیونٹیاں پکڑنے کے لیے ٹہنیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ انسان بھی جانوروں کی ہڈیاں، پتّھر، خشک لکڑیاں اور ٹہنیاں وغیرہ وسائل کا استعمال کرتا ہی تھا۔

مُسلسل باریک بینی سے مشاہدے، تجربے اور قوتِ تخیّل کی بنیاد پر یہ بات انسان کے ذہن میں آ گئی کہ لاٹھیاں، ٹہنیاں، ہڈّیاں اور پتّھر کو تراش کر اُن سے کام میں مدد لی جائے تو کام اچھے طریقے سے انجام پاتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ یہ بھی سمجھ گیا کہ ان چیزوں کو حسبِ خواہش شکل دی جاسکتی ہے۔

گزشتہ سبق میں ہم نے دیکھا کہ ہنرمند انسان کے باقیات کے ساتھ پتّھر کے ہتھیار ملے۔ یہ ہتھیار ان باقیات کے آس پاس ملے، اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ یہ اس نے ہی بنائے ہوں گے لیکن کیا وہ صرف پتّھر کے ہتھیار ہی بناتا تھا؟ اس کا جواب 'نہیں' میں دینا ہوگا کیونکہ وہ دوسری چیزوں سے بھی ہتھیار بناتا تھا۔

اس کے باوجود انسان نے لاکھوں برس پہلے جو ہتھیار

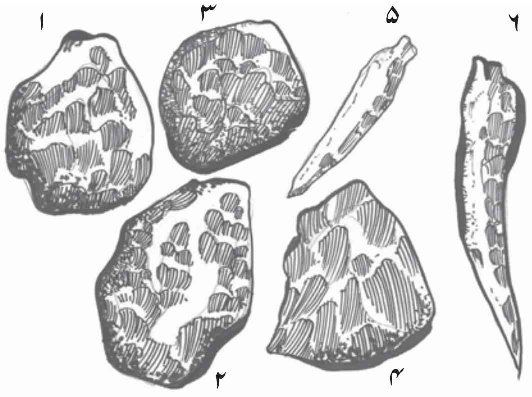

پتّھر اور ہڈیوں سے بنائے گئے ہتھیار۔

۱۔ گول پتّھر کا توڑنے والا ہتھیار

۲۔ چھینی

۳۔ گول پتّھر کا بڑا ہتھوڑا

۴۔ پتّھر کی پرتوں کو توڑنے والا ہتھیار

۵۔ ہڈّی کی بڑی سوئی

۶۔ سینگ کی کُدال (کھودنے والا ہتھیار)

بنائے تھے ان میں سے پتّھر ہی کے ہتھیار ملے ہیں۔ ہڈّیوں کے ہتھیار شاذ ہی ملے ہیں۔ لاٹھیاں اور ٹہنیاں ختم ہوجانے والی چیزیں ہونے کی وجہ سے ان سے بنائے ہوئے اس زمانے کے ہتھیار عموماً ہاتھ نہیں آئے۔

۶ء۲ پتّھر کے زمانے کے ہتھیار

جس زمانے کے ہتھیاروں میں خصوصاً پتّھر کے ہتھیار ملتے ہیں، اس زمانے کو ہم 'پتّھر کا زمانہ' کہتے ہیں۔

ہتھیاروں کی شکل اور قسموں کی بنیاد پر پتّھر کے زمانے کو تین حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ پتّھر کا قدیم زمانہ ۲۔ پتّھر کا وُسطیٰ زمانہ

۳۔ پتّھر کا جدید زمانہ

۱۔ پتّھر کا قدیم زمانہ : پتّھر کے قدیم زمانے کے ہنر مند انسان اور سیدھی پشت والے انسان، دونوں ہی نے ضرب لگا کر ہتھیار بنانے والا طریقہ استعمال کیا۔ ایک گول پتّھر کو دوسرے گول پتّھر پر پٹک کر پتّھر کی پرتیں نکالنے کو ضرب لگانے کی تکنیک یا طریقہ کہتے ہیں۔ پتّھر کے زمانے کے اس طریقے سے بنائے ہوئے ابتدائی ہتھیار بھدّے اور بے ڈول تھے۔ ان ہتھیاروں میں صرف ایک سمت میں تھوڑی سی دھار ہوتی تھی۔ ان ہتھیاروں کو توڑنے والے ہتھیار کہتے ہیں۔ ان کا استعمال صرف سخت خول والے پھل اور ہڈّیاں توڑنے کے لیے کیا جاسکتا تھا۔ ہنر مند انسان کے بنائے ہوئے ہتھیار اسی قسم کے تھے۔ ہنر مند انسان شکار کرنے کی تکنیک سے پوری طرح واقف نہ تھا۔ یہ بات ان کے ہتھیاروں سے سمجھ میں آتی ہے۔ ایسے ہتھیار بناتے وقت پتّھر کے دھار دار چھِلکے نکلتے تھے۔ وہ ان چِھلکوں کو چمڑے میں لگے گوشت کو کُھرچ کر نکالنے، گوشت یا دیگر کھانے کی چیزوں کے ٹکڑے کرنے، عصا یا لاٹھی چھیلنے وغیرہ کاموں کے لیے استعمال کرتے تھے۔

سیدھی پشت والے انسانوں نے بھی ہتھیار بنائے۔ ہنر مند انسانوں کے ہتھیاروں کے مقابلے میں ان کے ہتھیار مثلاً دستی کلھاڑی اور فرشی زیادہ متناسب تھے۔ فرشی یعنی چھیلے ہوئے پھل کا بَسولا (تیشہ)۔ سڈول ہتھیار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ذہن میں اس کا خاکہ بنایا جائے۔ ایسا ہونے پر ہی اسے عملی شکل دی جاسکتی ہے۔ سیدھی پشت والا انسان پہلے ہی سوچ لیتا تھا کہ اسے جو ہتھیار بنانا ہے اس کی شکل کیا ہوگی۔ پتّھر کی چھوٹی پرتیں نکالنے کے لیے اس نے بارہ سنگھا کے سینگ جیسی چیزوں کا ہتھوڑا استعمال کیا۔ ان کے

چھوٹی پرتوں کی مزید باریک پرتیں بنانا

پتّھر کا ہتھوڑا

بڑی پرتوں کی مزید چھوٹی پرتیں بنانا

توڑنے والا ہتھیار

دستی کلھاڑی

علاوہ ان ٹکڑوں کو مزید باریک کرکے زیادہ پتلی دھار کی کھرچنی اور تیشہ بنایا۔ غرض وہ اپنے کام کی ضرورت کے اعتبار سے مختلف ہتھیار استعمال کرتا تھا۔

اصلاح شدہ ہتھیاروں کی وجہ سے سیدھی پشت والے انسان کی غذا کے تنوّع میں بھی اضافہ ہوا کیونکہ اب اس کے لیے چھوٹے بڑے جانوروں کا شکار کرنا ممکن ہوگیا تھا۔ ان میں خاص طور پر ہرن، خرگوش، جنگلی بھینسا جیسے جانور شامل تھے۔

طاقتور انسان نے پتھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں مزید ترقّی کی۔ وہ چھوٹی جسامت کے ہتھیار بنانے لگا۔

عقل مند انسان نے پتّھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں انقلابی تبدیلی لائی۔ اس نے پتّھروں سے لمبی اور پتلی پرت نکالنے کے ہتھیار بنانے میں پیش رفت کی۔ اس لمبی پرت سے اس نے چاقو، تیشہ، بڑی سوئیاں اور چھینی جیسے مختلف قسم کے ہتھیار بنائے۔ یہ ہتھیار اور دوسری چیزیں بنانے کے لیے وہ چقماق پتّھر کی قسم کے کمیاب پتّھر، ہاتھی دانت جیسی چیزوں کا استعمال کرنے لگا تھا۔

عقل مند انسان نے ہتھیار بنانے کی تکنیک، ماحول کے علم اور غذا حاصل کرنے کے طریقوں میں خوب ترقّی کی تھی۔ اس لیے ایک ہی مقام پر زیادہ مدّت تک قیام کرنا اس کے لیے ممکن ہوا۔ عقل مند انسان کے گروہ جھونپڑیاں بنا کر رہنے لگے تھے۔ وہ بعض اجتماعی تہوار بھی منانے لگے تھے۔ ایسا تسلیم کیا جاتا ہے کہ اُن کی بنائی ہوئی بہت سی فنکارانہ چیزوں اور غاروں میں بنی ہوئی تصویروں کا ان تہواروں سے تعلّق رہا ہوگا۔ عقل مند انسان زیورات استعمال کرنے لگا تھا۔ اس زمانے کے موتی ملے ہیں جو مختلف قسم کے شنکھ، ہڈّیوں اور جانوروں کے دانتوں سے تیار کیے گئے تھے۔ اس طرح ترقّی پذیر انسان کی تہذیبی ترقّی کی ابتدا پتّھر کے قدیم زمانے سے ہوگئی تھی۔

بھارت میں پتّھر کے قدیم زمانے کے ہتھیاروں کے باقیات کشمیر سے تامل ناڈو تک مختلف مقامات پر دستیاب ہوئے ہیں لیکن اس زمانے کے انسان کے باقیات بھارت میں زیادہ نہیں ملے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں ہوشنگ آباد کے قریب نربدا ندی کے کنارے ہتھنورا نامی گاؤں ہے۔ اس گاؤں کے

بھیم بیٹکا میں پتھر کے قدیم زمانے کے غاروں میں بنائی ہوئی تصویریں

قریب ایک کھوپڑی اور کندھے کی ہڈّی کے باقیات ملے ہیں۔ یہ باقیات پتّھر کے قدیم زمانے کی ایک عورت کے ہیں۔ اس کے علاوہ پڈّوچیری کے قریب واقع ایک گاؤں کے اطراف میں پتّھر کے زمانے کے ایک بچّے کی کھوپڑی ملی۔ افغانستان اور سری لنکا میں بھی پتّھر کے قدیم زمانے کے انسان کے باقیات ملے ہیں۔ مہاراشٹر میں پتّھر کے قدیم زمانے کے مقامات میں سے ناشک کے قریب گنگاپور اور نیواسا کے قریب چِرکی-نیواسا کے مقامات مشہور ہیں۔ گنگاپور گوداوری ندی کے کنارے ہے۔ چِرکی-نیواسا پرورا ندی کے کنارے ہے۔

۲۔ پتّھر کا وسطیٰ زمانہ : پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے عقل مند انسان نے مزید پیش قدمی کی۔ اس نے کتّے کو مانوس کیا۔ پتّھر کے وسطیٰ زمانے میں آب و ہوا اور ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے انسان کی طرزِ زندگی بھی بدلنے لگی تھی۔ عقل مند انسان شکار کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے اور قدرتی طور پر اُگے ہوئے اناج کی فصلوں کی کٹائی بھی کرنے لگا تھا۔ اس لیے وہ سال کے کچھ عرصے تک ایک ہی مقام پر بستی بنا کر رہنے لگا تھا۔ ان کی غذاؤں میں مختلف نباتات بھی شامل ہوگئی تھیں۔ اس زمانے میں بکریوں اور بھیڑوں جیسے جانوروں کو مانوس کرنے کی ابتدا ہوئی۔ ان تمام باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے عقل مند انسان کو شکار، ماہی گیری، کٹائی، تڑائی (توڑنے کا عمل) جیسے مختلف کاموں کے لیے مختلف قسم کے وزن کے لحاظ سے ہلکے اور لمبے عرصے تک چلنے والے پائیدار ہتھیاروں کی ضرورت تھی۔ وہ لکڑی یا ہڈّی میں کھانچہ بنا کر ناخن بھر چھوٹے پھل اس میں ایک ترتیب سے مضبوط بٹھاتا اور اس طرح چھری، درانتی جیسے اوزار بناتا تھا۔

بھارت میں کئی مقامات پر پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے باقیات دستیاب ہوئے ہیں۔ راجستھان میں باگور، مدھیہ پردیش میں بھیم بیٹکا، گجرات میں لانگھنج اور مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع میں پاٹنا پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے کچھ اہم مقامات ہیں۔

۳۔ پتّھر کا جدید زمانہ : پتّھر کے جدید زمانے میں

پتّھر کے وسطیٰ زمانے میں اوزاروں کے لیے استعمال کیے گئے پھل (بلیڈز) لہریے دار ہلکے اوزار کی تکنیک کے ذریعے چقماق کے گول پتّھر سے الگ کیے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ پھل ناخن یا اُن سے کچھ بڑی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کو مہین ہتھیار کہا جاتا ہے۔ اس زمانے میں لکڑی کے سرے پر چھوٹا سا پھل لگا کر بنائے ہوئے تیر استعمال کیے جاتے تھے۔

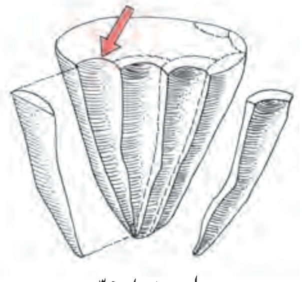

لہریے دار حصّہ

پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے پھل (مہین ہتھیار)

پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے مہین ہتھیار اور تیر کی نوک کی طرح کیا جانے والا اُن کا استعمال

ہڈّی سے بنایا ہوا پتّھر کے زمانے کا مچھلی پکڑنے کا کانٹا

مہین ہتھیار بٹھا کر بنائی ہوئی پتّھر کے زمانے کی دانتے دار چُھری

گِھس کر چکنے کیے ہوئے پتّھر کے ہتھیار بنائے گئے۔ اس زمانے میں نئی قسم کے ہتھیار بنائے جاتے۔اسی مناسبت سے اسے 'پتّھر کا جدید زمانہ' نام دیا گیا۔

پتّھر کے جدید زمانے تک کھیتی کرنا اور مویشی پالنا طرزِ زندگی کا معمول بن گیا۔ شکار گُزر بسر کا خاص ذریعہ نہ رہتے ہوئے زراعت اور مویشی پالنا ہی مکمّل ذریعہ بن گیا۔

بھارت میں کئی مقامات پر پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب کے باقیات دستیاب ہوئے ہیں۔گنگا کی وادی میں، اسی طرح جنوبی ہندوستان میں بھی پتّھر کے جدید زمانے کی کئی تہذیبیں روشنی میں آ چکی ہیں۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے مناسب متبادل چن کر خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(الف) جس زمانے کے ہتھیاروں میں خصوصاً پتھر کے ہتھیار ملتے ہیں اس زمانے کو ہم .... کہتے ہیں۔

(تانبے کا زمانہ ، لوہے کا زمانہ ، پتّھر کا زمانہ)

(ب) مہاراشٹر میں پتھر کے قدیم زمانے کے مقامات میں سے ناشک کے قریب............ مشہور مقام ہے۔

(گنگاپور ، سنّر ، چاندوَڑ)

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے پتھر کے وسطیٰ زمانے کے مقامات کی غلط جوڑی پہچانیے۔

(الف) راجستھان - باگور

(ب) مدھیہ پردیش - بھیم بیٹکا

(ج) گجرات - لانگھنج

(د) مہاراشٹر - ویجاپور

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(الف) ضرب لگانے والی تکنیک کا استعمال انسان نے کس طرح کیا؟

(ب) عقل مند انسان نے پتھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں کون سا انقلاب پیدا کیا؟

۴۔ پتھر کا قدیم زمانہ، پتھر کا وسطیٰ زمانہ اور پتھر کا جدید زمانہ ان تینوں زمانے کے ہتھیاروں کا موازنہ کیجیے۔

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کس جدید مشین میں پتھر کا استعمال کیا جاتا ہے؟

(الف) مکسر

(ب) آٹے کی چکّی

(ج) مسالا کوٹنے کی مشین

۶۔ بھارت کے نقشے کے خاکے میں مندرجہ ذیل مقامات بتائیے۔

(الف) مہاراشٹر میں قدیم پتھر کے زمانے کا ایک مقام

(ب) جدید پتھر کے زمانے کی تہذیب کے باقیات پائے جانے والے دریا کی وادی

(ج) وسطیٰ پتھر کے زمانے کے باقیات پائے جانے والا مدھیہ پردیش کا ایک مقام

سرگرمی :

اپنے آس پاس کے پیشہ وروں سے مل کر ان کے استعمال کیے جانے والے ہتھیاروں کی معلومات حاصل کیجیے اور ان کی درجہ بندی کیجیے۔

پتھر کے جدید زمانے کی کلھاڑی